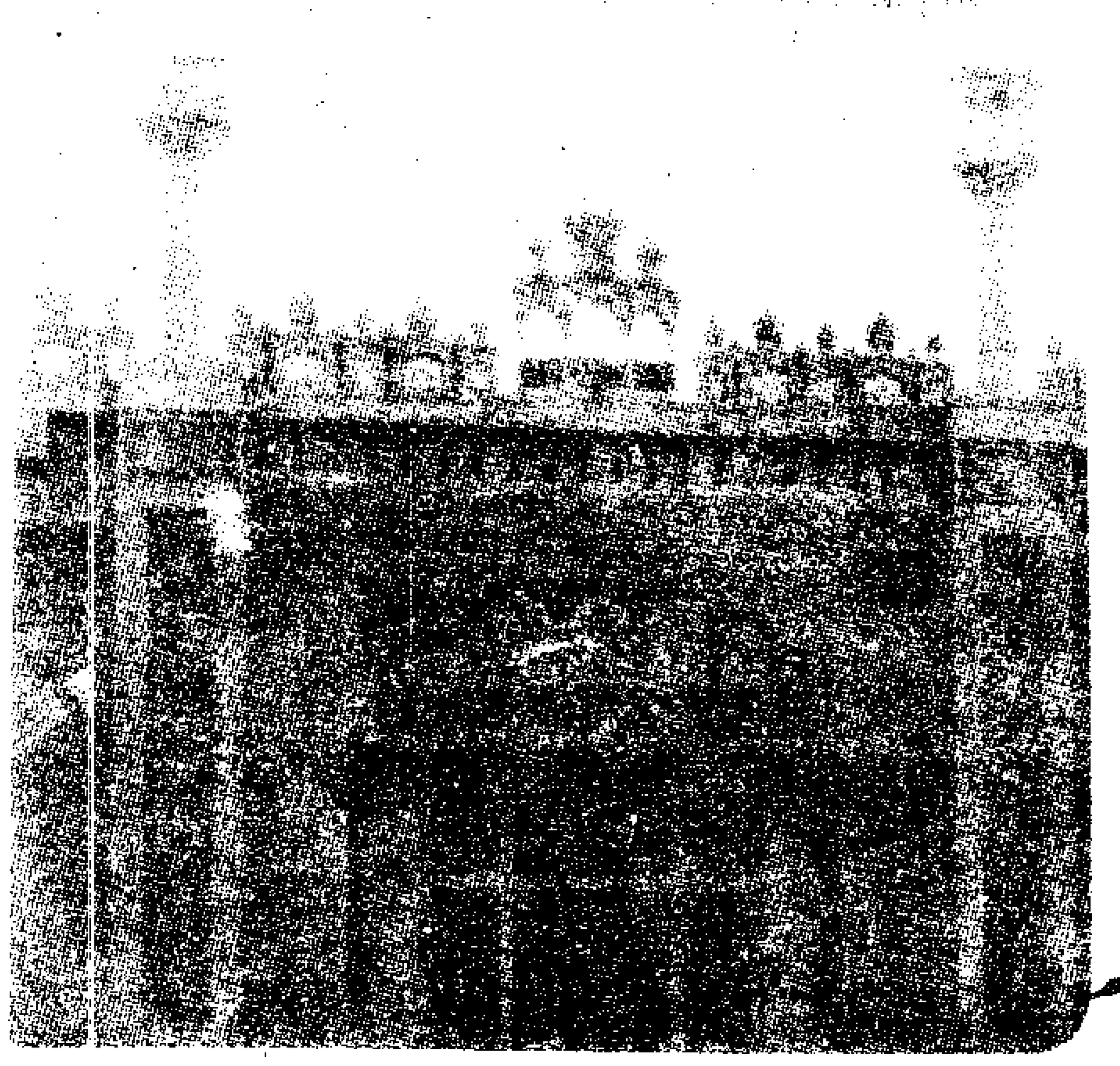

شفیق فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

واردین و صادرین | مدینہ منورہ کی اسلامی یونیورسٹی جامعہ اسلامیہ کے وائس چانسلرؒ ۲۹ نومبر کو دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمایا جس کی تفصیلات الحق میں شائع ہوچکی ہیں۔ ۲۸ ذی الحجہ ۱۴۰۱ھ کو ایک اور عرب بزرگ کا دارالعلوم میں آمد ہوئی۔ یہ تھے مصر کے شیخ عبدالمقیت محمد صاحب الواعظ العام للقواۃ المسلحۃ المصریۃ (مصری افواج کے واعظ عام) تبلیغی مرکز رائے ونڈ میں آمد کے بعد اپنے شہر کا ہمیت دارالعلوم آکر نہایت محظوظ ہوئے۔ بار بار اپنی حیرت و محبت کے جذبات پر مبنی کلمات سے دارالعلوم کو سراہتے رہے۔ نماز ظہر کے بعد مسجد میں طلبا سے خطاب فرمایا۔ دفتر دارالعلوم میں جناب مدیر الحق نے ٹھہرا نہ دیا۔ کتاب الآرا میں اپنے تاثرات ثبت فرماتے ہوئے لکھا وانی اعتقد بانہ فاق الازہر المصری الذی شاع صیتہ فی جمیع البقاع۔ میرا اعتقاد ہے کہ یہ ادارہ اس مصری جامعہ ازہر سے بڑھ کر ہے۔ جس کا غلغلہ چار دانگ عالم میں پھیلا ہوا ہے۔ شیخ موصوف شام کے قریب واپس ہوئے

○ عرب حضرات پر مشتمل تبلیغی جماعت کے اور وفد نے بھی ستمبر کے اواخر میں سہ روزہ قیام فرمایا۔

○ ۲۵ اکتوبر کو اسلامیہ کالجیٹ سکول اسلامیہ کالج کے طلبہ کے ایک گروپ نے مولانا محمد سراج فاضل حقانیہ کی قیادت میں دارالعلوم کا مطالعاتی دورہ کیا۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث کی زیارت کی۔ اور نصائح سے محظوظ ہوئے۔ طلبہ نے تجوید و قرأت سے بھی حاضرین کو محظوظ کیا۔ گروپ کے سینیئر رکن جناب شمس الرحمان بن مولانا عبدالوہاب کی خواہش پر حضرت مدظلہ نے اپنے قلم سے گروپ کو نصائح پر مبنی آٹوگراف دیا۔

○ ۲۲ اکتوبر کو پنجاب کے ڈسٹرکٹ کونسلوں کے چیئرمینوں پر مشتمل ایک اہم وفد نے دارالعلوم کا معائنہ کیا اور بے حد مسرت ظاہر کی۔

○ ۵ دسمبر ۸۱ کو ممتاز محقق عالم حضرت علامہ خالد محمود صاحب جو انگلینڈ میں مقیم ہیں تشریف لاتے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ملاقات کی اور بعد میں جناب مدیر الحق سے بیرون ممالک میں مسلک حق کی حفاظت پر تبادلہ خیالات کیا۔

افغان مجاہد رہنما | ○ افغان مجاہدین کے اہم زعما اور قائدین اور زعما تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اس سلسلے میں